REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم چہار شنبہ ۱۹ شعبان ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۷ تبلیغ ۱۳۳۹ھش | ۱۷ فروری ۱۹۶۰ء | نمبر ۳۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۶ فروری - ۱۱ بجے صبح - کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ مگر شام کے وقت کچھ اعصابی بے چینی ہوگئی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت کچھ بہتر ہے

احباب جماعت حضور اقدس کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ

آئین کمیشن بہت جلد قائم کر دیا جائے گا۔

"میں قوم کے اعتماد کا اہل ثابت ہونے کی پوری کوشش کرونگا" (صدر ایوب)

راولپنڈی ۱۶ فروری - بڑی بھاری اکثریت سے منتخب ہوجانے کے بعد صدر محمد ایوب خان نے کل ایک نشری تقریر میں کہا کہ قوم نے مجھ پر جو اعتماد ظاہر کیا ہے۔ میں اپنے تئیں اس اعتماد کا اہل ثابت کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔ صدر ایوب خاں نے اعلان کیا۔ کہ وہ بہت جلد آئین کمیشن قائم کر دیں گے۔ صدر نے پھر کہا کہ پاکستان میں اصل اقتدار عوام کو ہی حاصل ہے۔ صدر ایوب کل شام لاہور سے راولپنڈی واپس پہنچ گئے۔

صدر نے کہا میں اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ادا کرتا ہوں۔ جس نے مجھے اپنے محبوب وطن کی خدمت کا موقعہ فراہم کیا ہے۔ ساتھ ہی دست بدعا ہوں۔ کہ عوام نے مجھ پر جس اعتماد کا اظہار کیا۔ میں اپنے آپ کو اس کا اہل ثابت کر سکوں اور دیانت داری اور جرأت کے ساتھ اپنے فرائض منصبی ادا کر سکوں۔ صدر نے ان لوگوں کا بھی تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے ان کے حق میں اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ آپ نے کہا میں اپنی سی پوری کوشش کروں گا۔ تاکہ ان لوگوں کا انتخاب حق بجانب ثابت ہو۔ جن لوگوں نے میرے حق میں ووٹ نہیں دیئے۔ ان کے بارے میں میری یہ رائے ہے کہ انہوں نے بھی بہت اچھا قدم اٹھایا۔ کیونکہ انہوں نے نڈر ہو کر جرأت کے ساتھ اپنا حق رائے استعمال کیا ہے۔ میں ان لوگوں کو بھی مطمئن کرنے کی کوشش کروں گا۔ صدر نے کہا آج ہم قومی تعمیر نو کے دوسرے مرحلے میں داخل ہوئے ہیں۔ جس کا پہلا مرحلہ اکتوبر ۱۹۵۸ء میں شروع ہوا تھا۔ یہ ایک سنجیدہ دور ہے۔ اور میں اس

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

صدر ایوب کی کامیابی — ۹۵.۶ فیصد ووٹ

ساڑھے اٹھتر ہزار میں سے صرف پونے تین ہزار ارکان نے خلاف ووٹ دیا

کراچی ۱۶ فروری۔ الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ عوام کے منتخب نمائندوں کی بھاری اکثریت نے صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ ووٹوں کی گنتی کے نتیجہ سے پتہ چلا ہے کہ پچانوے اعشاریہ چھ فیصد پرچیاں صدر کے حق میں اور صرف تین اعشاریہ چھ فیصد ان کے خلاف پڑیں۔ جن پرچیوں کو ناجائز قرار دیا گیا۔ ان کا تناسب اعشاریہ آٹھ فی صد ہے ملک میں کل ووٹروں کی تعداد اناسی ہزار آٹھ سو پچاس ہے۔ ان میں سے اٹھتر ہزار پانچ سو اکیس نے ووٹ کا حق استعمال کیا۔ پچھتر ہزار دو سو تراسی نے فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے حق میں اور دو ہزار آٹھ سو انیتس نے ان کے خلاف ووٹ دیئے۔ ایک ہزار تین سو انیتس نے پرچیاں نہیں ڈالیں۔ اور چھ سو اسی ووٹ ناجائز قرار دیئے گئے۔ صرف *

* ایسے ووٹ ناجائز قرار دیئے گئے جن سے ووٹر کے ارادے کی وضاحت نہیں ہو سکتی تھی۔

متذکرہ اعلان الیکشن کمشنر۔ حاجی غلام رسول بھٹو اور الیکشن سیکرٹری مسٹر اے مجید کی طرف سے کیا گیا ہے مسٹر بھٹو نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ ملک کے کسی حصے سے کسی شخص کی طرف سے کوئی شکایت نہیں ملی۔ آپ نے کہا۔ الیکشن بڑے آزاد اور خوشگوار ماحول میں ہوا ہے۔

اہالیانِ ربوہ کا اجلاسِ عام

ربوہ — کل مورخہ ۱۷ فروری بعد از نماز مغرب مسجد مبارک میں حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان کے اعزاز میں اہالیانِ ربوہ کا اجلاس عام منعقد ہوگا۔ تمام اہالیان ربوہ وقت مقررہ پر تشریف لائیں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

درخواستِ دُعا

مبلغ انڈونیشیا مکرم مولوی محمد زہدی صاحب کے اہل و عیال آجکل انڈونیشیا میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ اور انہیں صحت و عافیت کے ساتھ رکھے آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

کل گوشت کا ناغہ نہیں ہوگا۔

راولپنڈی ۱۶ فروری۔ حکومت پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ بدھ ۱۷ فروری کو ملک میں کسی جگہ گوشت کا ناغہ نہیں ہوگا۔ کل دن فیلڈ مارشل محمد ایوب خان پہلے منتخب صدر کی حیثیت سے اپنے عہدہ کا حلف اٹھا رہے ہیں۔

حضرت مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان کی ربوہ میں تشریف آوری

ہزارہا احمدی احباب کی طرف سے پُر اشتیاق و پُر تپاک خیر مقدم

ربوہ ۱۶ فروری - کل دوپہر ۱/۲ ۱۲ بجے حضرت مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان و وکیل اعلیٰ انجمن تحریک جدید قادیان منٹگمری اور جھنگ سے ہوتے ہوئے بذریعہ موٹر کار ربوہ تشریف لائے۔ لاری اڈہ کے اڈہ پر ہزارہا احمدی احباب نے بڑی محبت اور اشتیاق کے ساتھ حضرت مولوی صاحب کا استقبال کیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی بھی ازراہ شفقت آپ کے استقبال کی غرض سے وہاں تشریف لائے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں استقبال کرنے والے ہزارہا احباب میں صحابہ حضرت مسیح موعودؑ افراد خاندان حضرت مسیح موعودؑ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء حضرات۔ صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ — ممبر صاحبان

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

پرنٹر پبلشر۔ روشن دین تنویر۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو اسلام کی تبلیغ و اشاعت کیلئے قائم کیا ہے

ہمارا فرض ہے کہ اس کام کو ہمیشہ جاری رکھیں یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ پر

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم ہو جائے

جماعت احمدیہ کے اڑسٹھویں جلسہ سالانہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بصیرت افروز تقریر

(۲)

اسی طرح

آئندہ خلفاء کو بھی وصیت کرتا ہوں

کہ جب تک دنیا کے چپہ چپہ میں اسلام نہ پھیل جائے۔ اور دنیا کے تمام لوگ اسلام قبول نہ کرلیں۔ اُس وقت تک اسلام کی تبلیغ میں وہ کبھی کوتاہی سے کام نہ لیں خصوصاً اپنی اولاد کو میری یہ وصیت ہے کہ وہ قیامت تک اسلام کے جھنڈے کو بلند رکھیں اور اپنی اولاد در اولاد کو نصیحت کرتے چلے جائیں۔ کہ انہوں نے اسلام کو تبلیغ کو کبھی نہیں چھوڑنا۔ اور مرتے دم تک اسلام کے جھنڈے کو بلند رکھنا ہے۔

اسی مقصد کو پورا کرنے اور اسلام کے نام کو پھیلانے کے لئے میں نے تحریک جدید جاری کی ہے۔ جو پچیس سال سے جاری ہے۔ اور جس کے ماتحت آج دنیا بھر کے تمام اہم ممالک میں خدا تعالےٰ کے فضل سے ہمارے تبلیغی مشن قائم ہیں۔ اور لاکھوں لوگوں تک خدا اور اس کے رسول کا نام پہنچایا جا رہا ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تبلیغی مراکز کو وسیع کرنے اور مبلغین کا جال پھیلانے میں ہمیں خدا تعالےٰ نے

بڑی بھاری کامیابی عطا کی ہے

مگر ابھی اس میں مزید ترقی کی بڑی گنجائش ہے۔ اور ابھی ہمیں ہزاروں واقفین زندگی کی ضرورت ہے جو دنیا کے چپہ چپہ پر اسلام کی تبلیغ کریں۔ ہماری جماعت اب خدا تعالےٰ کے فضل سے لاکھوں کی ہے اور لاکھوں کی جماعت میں ساٹھ ہزار واقفین زندگی کا میسر آنا کوئی مشکل امر نہیں۔ اور اگر ایک آدمی سو احمدی بنائے تو ساٹھ ہزار واقفین زندگی کے ذریعہ ساٹھ لاکھ احمدی ہو سکتا ہے۔ پھر ساٹھ لاکھ میں سے چار پانچ لاکھ مبلغ بن سکتا ہے۔ اور چار پانچ لاکھ مبلغ چار پانچ کروڑ احمدی بنا سکتا ہے اور چار پانچ کروڑ احمدی اگر زور لگائے تو وہ اپنی تعداد کو چار پانچ ارب تک پہنچا سکتا ہے جو ساری دنیا کی آبادی سے بھی زیادہ ہے لیکن دوستوں کو

یہ امر بھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے

کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالےٰ نے کرشن بھی قرار دیا ہے اور آپ کا الہام ہے کہ

"ہے کرشن رُدّر گوپال تیری
مہما گیتی میں لکھی گئی ہے"

اس الہام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کرشن اور رُدّر گوپال قرار دیا گیا ہے۔ رُدّر کے معنے ہوتے ہیں۔ درندوں اور سؤروں کو قتل کرنے والا۔ اور گوپال کے معنے ہوتے ہیں گائیوں کو پالنے والا۔ یعنی نیک طبع لوگوں کی خدمت کرنے والا۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ مسیح موعود ایک طرف تو دلائل اور نشانات سے اپنے دشمنوں کو ہلاک کرے گا اور دوسری طرف اپنے انفاس قدسیہ سے نیک اور پاک لوگوں کی روحانی تقویت اور ان کے ایمانوں کی زیادتی کا موجب ہوگا احادیث میں بھی مسیح موعود کے متعلق آتا ہے کہ یقتل الخنزیر ویکسر الصلیب یعنی مسیح موعود خنزیری طبع لوگوں کو جو بدھا حملہ کرتے ہیں اپنے دلائل اور نشانات سے ہلاک کرے گا۔ اور عیسائیت کے زور کو توڑ دے گا

دلّی میں

ایک بہت بڑے بزرگ

گزرے ہیں۔ انہوں نے ایک دفعہ کشف میں دیکھا کہ حضرت کرشن آگ کے اندر جل رہے ہیں اور حضرت رام چندر جی اس کے کنارہ پر کھڑے ہیں۔ وہ بزرگ یہ نظارہ دیکھکر گھبرا گئے اور چونکہ وہ حضرت کرشن اور حضرت رام چندرؑ دونوں کو بزرگ اور خدا رسیدہ انسان سمجھتے تھے۔ اسلئے انہوں نے کسی اور بزرگ سے اس کی تعبیر پوچھی۔ انہوں نے کہا کہ حضرت کرشن کو آگ کے اندر دیکھنے کی تعبیر ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کے عشق میں بہت بڑھے ہوئے تھے اور حضرت رام چندر کو کنارہ پر دیکھنے کی تعبیر ہے کہ اُن کے دل میں اتنا عشق نہیں تھا۔ جتنا حضرت کرشن کے دل میں تھا بہرحال

اس الہام سے ظاہر ہے

کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل میں خدا تعالےٰ کی بے انتہا محبت تھی۔ کیونکہ آپ کو الہام میں کرشن قرار دیا گیا ہے اور اس بزرگ کے کشف اور تعبیر میں یہی بتایا گیا ہے کہ حضرت کرشن خدا تعالےٰ کی محبت میں بہت بڑھے ہوئے تھے۔ اور اس الہام میں آپ کو گئو پال قرار دے کر یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ہندوؤں میں جو لوگ نیک طبع اور شریف ہونگے ان کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کے لوگ مدد کریں گے۔ گائے سؤر کی طرح حملہ نہیں کرتی اور اور پھر وہ گوشت نہیں کھاتی بلکہ سبزی کھاتی ہے۔ پس آپ کو گئو پال کہکر

اس امر کی طرف اشارہ

کیا گیا ہے کہ جو لوگ گائے کی سی طبیعت رکھنے والے ہوں گے یعنی نرم مزاج اور نیک اور شریف لوگ ہوں گے خواہ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی جماعت ان کی مدد کرے گی اور ان سے ہمدردی رکھے گی۔ ابھی تو دنیا میں عیسائیت کا غلبہ ہے اور ہماری اتنی بھی تعداد نہیں کہ ہم ہندوؤں پر غالب آجائیں مگر اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ کا کرشن نام رکھنا بتاتا ہے کہ ہم اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہندوؤں پر بھی غالب آجائیں گے اور یکسر الصلیب بتاتا ہے کہ ہم ساری دنیا کے عیسائیوں سے بھی بڑھ جائیں گے۔

پس جو لوگ ہجرت کے بعد پاکستان آگئے ہیں وہ پاکستان میں

احمدیت کو پھیلانے کی کوشش

کریں اور جو لوگ ہندوستان میں رہتے ہیں وہ ہندوستان میں اسلام پھیلانے کی کوشش کریں۔ اور بیرونی ممالک کے مبلغین یورپ اور امریکہ میں اسلام پھیلانے کی کوشش کریں یہاں تک کہ ساری دنیا احمدی ہو جائے۔ کیونکہ ہم خدا تعالےٰ کے غلام ہیں کسی ملک یا قوم کے طرفدار نہیں

لطیفہ مشہور ہے

کہ کسی راجہ نے ایک دن بینگن کا بھرتہ کھایا جو اسے بڑا مزیدار معلوم ہوا اور اس نے دربار میں آکر تعریف کی کہ بینگن بڑا مزیدار ہوتا ہے اس پر ایک درباری کھڑا ہو گیا۔ اور اس نے بینگن کے فوائد گنوانے شروع کر دیئے اور کہا کہ حضور طب کی کتابوں میں اس کا یہ فائدہ بھی لکھا ہے اور وہ فائدہ بھی لکھا ہے۔ اور آخر میں کہنے لگا حضور اس کی شکل بھی تو دیکھیں کہ کیسی پاکیزہ ہے جب یہ بیل سے لٹکا ہوا ہو تو

یوں معلوم ہوتا ہے

کہ کوئی صوفی منش بزرگ سبز جامہ پہن کر گوشۂ تنہائی میں خدا تعالےٰ کی عبادت کر رہا ہے۔ مگر پھر چند دن راجہ نے جو مسلسل بینگن کھائے تو اسے بواسیر کی شکایت ہو گئی۔ اور اس نے دربار میں آکر کہا کہ ہم تو سمجھتے تھے کہ بینگن بڑی اچھی چیز ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی اچھی چیز نہیں۔ اس پر وہی درباری کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا حضور بینگن بھی کوئی کھانے کی چیز ہے طبی کتابوں میں اسکی یہ خرابی

بھی لکھی ہے۔ اور وہ خرابی بھی لکھی ہے اور پھر کہنے لگا حضور اس کی شکل بھی تو دیکھیں کہ کیسی منحوس ہے۔ یہ بیل سے لٹکا ہوا یوں معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کسی چور کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر اور اس کا منہ کالا کرکے اسے پھانسی پر لٹکایا ہوا ہو۔ کسی نے اسے کہا کہ کمبخت پہلے تو تو نے اس کی اتنی تعریف کی تھی۔ اور آج اتنی مذمت کر رہا ہے۔ وہ کہنے لگا میں راجہ کا نوکر ہوں بینگن کا نوکر نہیں۔ ہم بھی خدا کے نوکر ہیں کسی بندے یا قوم کے نوکر نہیں۔ جدھر ہمارا خدا ہوگا۔ ادھر ہی ہم ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کے ایک صحابی میاں نظام الدین صاحب ہوا کرتے تھے۔ انہوں نے جب شروع شروع میں سنا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کہتے ہیں حضرت عیسیٰ فوت ہو گئے ہیں۔ تو چونکہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے دوستوں میں سے تھے وہ قادیان آئے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہنے لگے۔ کہ قرآن کریم سے تو حضرت عیسے علیہ السلام کا زندہ ہونا ثابت ہے۔ آپ یہ کس طرح کہتے ہیں۔ کہ وہ فوت ہو گئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ اگر قرآن کریم سے ثابت ہو جائے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں۔ تو میں مان لونگا۔

میاں نظام الدین صاحب

کہنے لگے اگر میں سو آیتیں ایسی لا دوں جن سے ثابت ہو کہ حضرت عیسے علیہ السلام زندہ ہیں تو کیا آپ مان لیں گے؟ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ میاں صاحب سو آیت کا کیا سوال ہے آپ ایک آیت بھی لے آئیں تو میں مان لوں گا۔ اور اپنے عقیدہ سے توبہ کر لوں گا۔ میاں نظام الدین صاحب کہنے لگے اچھا اگر سو نہیں تو میں دس آیتیں تو ضرور نکلواؤں گا۔ چنانچہ وہ مولوی محمد حسین صاحب کے پاس بٹالہ گئے۔ وہاں سے پتہ لگا۔ کہ مولوی صاحب لاہور گئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ وہ لاہور گئے۔ ان دنوں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ

قادیان آنے کے لئے لاہور آئے ہوئے تھے۔ اور مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اشتہارات دینے شروع کئے ہوئے تھے کہ میرے ساتھ وفات وحیات مسیح پر مباحثہ کر لو۔ اور شرائط مناظرہ طے ہو رہی تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے تھے کہ اپنے دعوے کے ثبوت میں صرف قرآن کریم پیش کیا جائے۔ اور مولوی محمد حسین صاحب کہتے تھے کہ حدیثیں پیش کی جائیں۔ آخر حضرت خلیفہ اول رضؓ نے بحث کو چھوٹا کرنے کے لئے فرمایا۔ چلو بخاری کی احادیث پیش کر دی جائیں۔ اس پر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی بڑے خوش ہوئے اور انہوں نے سمجھا کہ

میری فتح ہوئی

ہے۔ جب میاں نظام الدین صاحب لاہور پہنچے۔ تو مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی اہلحدیث کی مسجد میں اپنے دوستوں میں بیٹھے تھے۔ اور کہہ رہے تھے کہ دیکھو ایک طرف سے مرزا صاحب کا پہلوان نور الدین رضؓ نکلا۔ اور دوسری طرف سے اہلحدیث کے پہلوان کے طور پر میں کھڑا ہوا۔ میں نے کہا حدیث۔ اس نے کہا قرآن۔ میں نے کہا حدیث۔ اس نے کہا قرآن۔ اور دونوں اسی پر اصرار کرتے رہے۔ آخر میں نے اسے یوں پٹخا۔ اور یوں رگیدا۔ اور اس طرح گرایا۔ کہ اسے ماننا پڑا اور کہنے لگا۔ کہ

بخاری بھی پیش کر سکتے ہو

اتنے میں میاں نظام الدین صاحب جا پہنچے۔ اور کہنے لگے۔ جانے دیں اس بحث کو۔ میں تو مرزا غلام احمد صاحب کو بھی جو مولوی نور الدین صاحب کے سردار ہیں منوا آیا ہوں۔ مولوی محمد حسین صاحب نے کہا کیا منوا آئے ہو؟ میاں نظام الدین نے کہا مرزا صاحب تو کہتے تھے کہ ایک آیت ہی کافی ہے۔ لیکن میں کہہ آیا ہوں کہ حیات مسیح کے ثبوت میں میں دس آیات لکھوا کر لا دیتا ہوں۔ اس لئے آپ جلدی سے مجھے حیات مسیح کے ثبوت میں قرآن کریم کی دس آیتیں لکھ دیں۔

مولوی محمد حسین صاحب

تو فخر کر رہے تھے کہ میں نے مولوی نور الدین کو یوں پٹخا اور یوں پچھاڑا۔ اور یوں دلیلیں دیں۔ آخر وہ حدیث کی طرف آ گئے میاں نظام الدین صاحب کی بات سنکر انہیں غصہ آ گیا۔ اور وہ کہنے لگے بے وقوف کہیں کا۔ میں مہینہ بھر نور الدین رضؓ کے ساتھ بحث کرتا رہا۔ اور آخر اسے اس طرف لایا کہ حدیث پیش کی جائے گی۔ اور تو پھر بحث کو قرآن کی طرف لے گیا ہے۔ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا یہ فقرہ میاں نظام الدین صاحب کو اس طرح چبھا۔ کہ وہ اسی وقت کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے اچھا مولوی صاحب! پھر جدھر قرآن ادھر میں۔ اگر قرآن مرزا صاحب کے ساتھ ہے۔ تو میں بھی انہیں کے ساتھ ہوں۔ اور یہ کہہ کر وہ واپس آ گئے۔ اور قادیان آکر بیعت کر لی۔

پس ہم بھی ادھر ہی ہوں گے جدھر قرآن ہے۔ اور چونکہ خدا تعالےٰ نے اسلام کو تمام دنیا کے لئے نازل کیا ہے۔ اس لئے

ساری دنیا میں ہی اسلام کی اشاعت

کرنا ہمارا فرض ہے۔ کسی خاص قوم یا ملک تک ہماری مساعی محدود نہیں رہنی چاہئیں۔ لیکن جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ اس وقت مقدم ہندوستان ہے۔ جس میں ہمارا اصل مرکز ہے۔ اور جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کرشن قرار دیا گیا ہے۔ جس درخت کا تنہ مضبوط ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں بھی وسیع ہوتی ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ

مثل کلمة طيبة
كشجرة طيبة اصلها
ثابت و فرعها فى السماء

یعنی

کلمہ طیبہ کی مثال

ایک ایسے درخت کی سی ہے جس کا تنا مضبوط ہو۔ اور اس کی شاخیں آسمان میں پھیلی ہوئی ہوں۔ پس آپ لوگ پہلے پاکستان اور ہندوستان کو احمدی بنائیں۔ اور جب یہ لوگ احمدی ہو گئے۔ تو خود بخود چندے بھی دیں گے۔ اور غیر ملکوں میں بھی اسلام کی اشاعت کے لئے اپنے آدمی بھجوانا شروع کر دیں گے۔ اور فرعها فى السماء کے مطابق آپ لوگ خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کریں گے۔ اور آپ کی دعائیں کثرت سے قبول ہونے لگیں گی۔

پس ہندوستان میں بھی تبلیغ اسلام کو وسیع کرنا

ہمارے لئے ضروری ہے

آج ہندوستان میں جو کروڑوں مسلمان پائے جاتے ہیں۔ یہ کہیں باہر سے نہیں آئے۔ بلکہ خود ہندوؤں میں سے ہی نکل کر آئے ہیں۔ ورنہ جو مسلمان باہر سے ہندوستان میں آئے تھے۔ وہ بہت قلیل تھے۔

پس ہمارا فرض ہے کہ ہم ہندوستان میں بھی تبلیغ اسلام پر زور دیں۔ اس ملک کی ترقی اور عظمت کے قیام کے لئے مسلمانوں نے آٹھ سو سال تک کوشش کی ہے۔ اور

ہندوستان کے چپہ چپہ پر

ان محبانِ وطن کی لاشیں مدفون ہیں۔ جنہوں نے اس کی ترقی کے لئے اپنی عمریں خرچ کر دی تھیں۔ پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اسلام کے خوبصورت اصول پیش کرکے ہندوؤں اور سکھوں کو بھی اپنا جزو بنانے کی کوشش کریں۔ جب تک ہم

ہندوؤں میں تبلیغ

نہیں کریں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کرشن ثابت نہیں ہو سکتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جس طرح مسیح اور مہدی قرار دے کر اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ آپ کی جماعت کو عیسائیوں پر بھی غلبہ ملے گا اور مسلمانوں کو بھی آپ کے ذریعہ ہدایت حاصل ہوگی۔ اسی طرح آپ کو کرشن قرار دے کر اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ ہندوؤں میں بھی

آپ کی تعلیم کی قبولیت

پھیلے گی۔ چنانچہ جو دوست قادیان میں رہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ ہندوؤں اور سکھوں میں اور اسی طرح مسلمانوں میں بھی احمدیت کی طرف بڑی رغبت پیدا ہو رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی ایک دفعہ الہام ہوا کہ

"پھر ایک دفعہ ہندو مذہب کا اسلام کی طرف زور کے ساتھ رجوع ہوگا"

(تذکرہ ۳۰۲)

اور یہ ظاہر ہے کہ جب ان کا اسلام کی طرف رجوع ہوگا۔ تو چونکہ احمدیت اسلام سے جدا نہیں۔ اس لئے لازماً وہ لوگ

احمدیت کو قبول

کریں گے۔ اور بجائے دشمن ہونے کے قادیان کو آباد کرنے کی کوشش کریں گے۔

ہماری عمریں تو محدود ہیں۔ ہماری اصل تمنا یہی ہے۔ کہ اسلام اور احمدیت دنیا میں پھیلے۔ اور ہمیں خدا تعالےٰ کے وعدوں سے یہ امید ہے۔ کہ ہماری عمروں میں ہی اسلام دنیا کے کناروں تک پھیل جائے گا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بتایا گیا تھا کہ مصلح موعود کے زمانہ میں اسلام بہت ترقی کرے گا۔ مگر اس کے لئے

یہ ضروری شرط ہے

کہ آپ لوگ اپنے ایمانوں کو مضبوط کرتے جائیں اور اپنی اولادوں کے اندر بھی اس کو راسخ کرتے جائیں تاکہ آپ کی ترقی آپ کی ترقی نہ ہو بلکہ اسلام کی ترقی ہو اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کی ترقی ہو۔

اسی طرح آپؑ نے فرمایا "دو دفعہ ہم نے رؤیا میں دیکھا کہ بہت سے ہندو ہمارے آگے سجدہ کرنے کی طرح جھکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اوتار ہیں اور کرشن ہیں اور ہمارے آگے نذریں رکھتے ہیں"۔

(تذکرہ صفحہ ۴۳۴)

اس سے پتہ لگتا ہے کہ ہندوؤں میں بھی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عزت

قائم ہو جائے گی اور سارا ہندوستان آپ کے کرشن ہونے کے لحاظ سے اور ساری دنیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بروز ہونے کے لحاظ سے آپ کے تابع ہو جائے گی۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم ایک طرف تو یورپ اور امریکہ والوں کو بتائیں کہ اسلام سچا مذہب ہے اور اس کے قبول کرنے میں ہی تمہاری نجات ہے اور دوسری طرف ہندوؤں میں تبلیغ اسلام پر زور دیں اور انہیں اسلام میں داخل کرنے کی کوشش کریں اور اس وقت تک صبر نہ کریں جب تک ساری دنیا کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا کر نہ ڈال دیں۔

اسی غرض کے لئے میں نے جماعت میں تحریک جدید کے علاوہ

وقفِ جدید کی تحریک

بھی جاری کی ہوئی ہے تاکہ سارے پاکستان میں ایسے معلمین کا جال بچھ جائے جو لوگوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام کریں۔ اور انہیں اسلام اور احمدیت کی تعلیم سے روشناس کریں مگر یہ کام صحیح طور پر تبھی ہو سکتا ہے جب کم از کم ایک ہزار معلم ہوں اور ان کے لئے اخراجات کا اندازہ بارہ لاکھ روپے ہے۔ بارہ لاکھ روپیہ کی رقم مہیا کرنا جماعت کے لئے کوئی مشکل امر نہیں۔ کیونکہ اگر دو لاکھ افراد جماعت چھ روپے سالانہ فی کس کے لحاظ سے چندہ دیں تو بارہ لاکھ بن جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ ہماری جماعت تو اس سے کہیں زیادہ ہے۔

پچھلے سال جماعت کی طرف سے صرف

ستّر ہزار روپے کے وعدے

ہوئے تھے اور اس سال بھی اتنے ہی وعدے ہوئے جس سے صرف نوّے معلمین رکھے جا سکے۔ اس سال پچھلے سال سے زیادہ اچھا کام ہوا ہے۔ چنانچہ مشرقی پاکستان میں بھی کام شروع ہو گیا ہے اور وہاں بھی ایک انسپکٹر اور چار معلم مقرر کئے جا چکے ہیں۔ پچھلے سال ان معلمین کی تعلیم و تربیت اور خدمتِ خلق کا جذبہ دیکھ کر پانچ سو نوے افراد نے بیعت کی تھی اس سال چھ سو اٹھائیس افراد نے بیعت کی ہے۔

پس میں احباب جماعت کو

تاکید کرتا ہوں

کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں اور کوشش کریں کہ کوئی فردِ جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندہ میں حصہ نہ لے۔

یہ امر یاد رکھو

کہ قوم کی عمر انسان کی عمر سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ پس آپ لوگ ایسی کوشش کریں کہ آپ کے زمانہ میں تمام دنیا میں احمدیت پھیل جائے

ابھی تو ایک نسل بھی نہیں گذری کہ ہندوستان میں ہمارے سلسلہ کے شدید ترین مخالف بھی احمدیت کی خوبیوں کے قائل ہوتے جا رہے ہیں اور میں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک ادنیٰ خادم ہوں میری تفسیر کی وہ بہت تعریف کرتے ہیں۔ یہ انقلاب جو پیدا ہو رہا ہے محض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کی وجہ سے ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا کی تھی کہ ؎

"پھیر دے میری طرف اے ساربان جگ کی مہار"

اور اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی طرف لوگوں کی توجہ پھیرنی شروع کر دی اور

ہمیں یقین ہے

کہ اس دعا کے مطابق ایک دن ساری دنیا احمدیت میں داخل ہو جائے گی۔ دنیا کی آبادی اس وقت دو ارب سے زیادہ ہے اور اگلے بیس پچیس سال میں وہ تین ارب ہو جائیگی اور پھر تعجب نہیں کہ کئی سال میں وہ اس سے بھی زیادہ ہو جائے۔ مگر دنیا کی آبادی خواہ کتنی بڑھ جائے

اللہ تعالیٰ کا فیصلہ یہی ہے

کہ وہ احمدیت کو ترقی دے گا اور اسے بڑھائے گا۔ یہاں تک کہ ساری دنیا میں احمدیت پھیل جائے گی۔ بشرطیکہ جماعت اپنی تبلیغی سرگرمیاں ہندوستان میں بھی اور یورپ میں بھی جاری رکھے اور وکالت تبشیر اور اصلاح وارشاد کے محکموں کے ساتھ پورا تعاون کرے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت لاکھوں کی ہے۔ اور لاکھوں کی جماعت میں سے بیس پچیس ہزار مبلغ یورپ کے لئے اور پچاس ساٹھ ہزار مبلغ ہندوستان اور پاکستان کے لئے آسانی کے ساتھ مل سکتا ہے۔ پس چاہیئے کہ اپنی نسل میں احمدیت کی تبلیغ کا جوش پیدا کرتے چلے جائیں۔ عیسائیت کو دیکھو کہ حضرت مسیح کے واقعہ صلیب پر ۱۹۵۹ سال گذر چکے ہیں مگر عیسائی اب تک

اپنے مذہب کی تبلیغ

کرتے چلے جاتے ہیں۔ اگر مسلمان بھی تلوار کے جہاد پر زور دینے کی بجائے تبلیغ پر زور دیتے تو وہ عیسائیوں سے بہت زیادہ پھیل جاتے۔ عیسائی اگر ایک ارب تھے تو وہ دس ارب ہوتے۔ مگر وہ چالیس کروڑ صرف اس وجہ سے رہے کہ انہوں نے غلطی سے جہاد صرف تلوار کا جہاد سمجھ لیا اور تبلیغ کے جہاد کو فراموش کر دیا۔ لیکن حضرت مسیح ناصری نے لوگوں سے یہ کہا کہ اگر کوئی شخص تمہارے ایک گال پر تھپڑ مارے تو تم اپنا دوسرا گال بھی اس کی طرف پھیر دو۔ اور اگر کوئی تمہیں ایک میل تک بیگار میں لے جانا چاہے تو تم دو میل تک اس کے ساتھ چلے جاؤ۔ یہ ایسی تعلیم تھی جو دوسروں کے دلوں میں گھر کر لیتی تھی۔ اگر آپ لوگ بھی نرمی اور محبت اور حلم اور آشتی پر زور دیں تو دنیا میں آپ کی جماعت عیسائیوں سے بہت زیادہ پھیل جائے گی کیونکہ آپ کے ساتھ دلائل ہیں اور خدا کا فضل ہے پس اگر دلائل کے بغیر ان کو اتنی کامیابی ہوتی ہے تو دلائل کی وجہ سے آپ کو تو ان کے مقابلہ میں چار گنا ترقی ملنی چاہیئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۱۹۰۸ء میں فوت ہوئے تھے اور آپ کی وفات پر ابھی صرف ۵۲ سال گذرے ہیں اگر آپ تبلیغ اسلام کرتے چلے جائیں تو یقیناً ایک دن دنیا کے چپہ چپہ پر احمدیت پھیل جائے گی اور ساری دنیا کے لوگ اسلام میں داخل ہو جائیں گے۔ اب میں

دعا کرتا ہوں

کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ میں شامل ہونے والوں پر اپنے بڑے بڑے فضل نازل فرمائے اور ان کے مقاصد کو پورا فرمائے۔ ان کے ارادوں میں برکت دے۔ انہیں دین کی ترقی اور اس کی اشاعت کے لئے اپنی اور اپنی اولادوں کی زندگیاں وقف کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ایسا فضل کرے کہ وہ اس جلسہ سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں۔ تاکہ جب وہ اپنے گھروں کو واپس جائیں تو وہ روحانی لحاظ سے ایک تبدیل شدہ انسان نظر آئیں۔ ان میں پہلے سے زیادہ نیکی پائی جاتی ہو۔ پہلے سے زیادہ ایثار پایا جاتا ہو اور پہلے سے زیادہ

سلسلہ سے وابستگی اور اخلاص

پایا جاتا ہو۔ اور پھر اللہ تعالیٰ ایسا فضل فرمائے کہ وہ قیامت تک ہماری جماعت کو اس سے بھی بڑے بڑے اجتماع کرنے کی طاقت بخشے تاکہ ہم سب کے سب احمدیت کی دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی دیکھیں اور خدا اور اس کے رسول کی آواز دنیا کے کونہ کونہ میں پہنچ جائے۔

اعلان نکاح

مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۶۰ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد دارالرحمت غربی ربوہ میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے عزیزم مکرم ریاض احمد صاحب ولد میاں غلام احمد صاحب ساکن دودہ کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر عزیزی رضیہ بیگم دختر ملک نبی محمد صاحب۔ ساکن گھوگھیاٹ۔ ڈاکخانہ میانی ضلع سرگودھا کے ساتھ پڑھا۔ جملہ احباب کرام و درویشان قادیان سے التماس ہے کہ اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو خوش بخت بنا دے اور دین کے خادم ہوں۔ آمین

(محمد سعید پنشنر۔ ربوہ)

لجنات اماء اللہ ضلع سیالکوٹ کا جلسہ

۲۰ فروری یوم مصلح موعود کے موقع پر لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ احمدیہ گرلز سکول مسجد کبوتراں والی میں جلسہ مصلح موعود منعقد کر رہی ہے۔ ضلع سیالکوٹ کی تمام لجنات سے درخواست ہے کہ وہ جلسہ مصلح موعود میں شامل ہوں۔ نیز اس موقع پر عہدہ داران کی ایک میٹنگ بھی ہو گی۔ بہنیں شامل ہو کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ جن لجنات نے شامل ہونا ہو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں تاکہ قیام و طعام کا انتظام کیا جا سکے۔ مکرمہ نصرت صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شفیع سٹریٹ نمبر ۲ سیالکوٹ شہر۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پروگرام سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ کراچی

مورخہ ۲۰-۲۱ فروری ۱۹۶۰ء

(مورخہ ۱۹ فروری بروز جمعہ تمام انصار بوقت نو بجے شب بمقام دار الصدر دہلی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ٹھیک وقت پر تشریف لاویں)

۲۰/۲ پہلا دن بروز ہفتہ

۴ بجے صبح تا ½۵ بجے نماز تہجد باجماعت ذکر الٰہی۔ ۶ بجے صبح سے ۷ بجے نماز فجر باجماعت درس قرآن مجید مولانا عبد المالک خانصاحب درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام مولوی عبد الحمید صاحب۔ ۷ بجے سے ۸ بجے تک وقفہ برائے ناشتہ

پہلا اجلاس

½۸ بجے سے ½۹ بجے تک زیر صدارت جناب صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ (حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب)

تلاوت قرآن کریم :۔ حاجی عبد الکریم صاحب
نظم :۔ چوہدری ظفر الحسن صاحب
رپورٹ کارگذاری :۔ جناب زعیم اعلیٰ صاحب
عہد نامہ :۔ زعیم اعلیٰ صاحب
افتتاح و پرچم کشائی :۔ مکرم جناب صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ

½۹ بجے سے ۱۱ بجے تک ورزشی مقابلے

دوسرا اجلاس

۱۱ بجے سے ½۱۲ بجے تک، زیر صدارت مکرم جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی

تلاوت قرآن کریم :۔ مولوی عبد الحمید صاحب
نظم :۔ شیدا صاحب گجراتی
ریکارڈ تقریر :۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی
ریمارکس :۔ جناب صدر صاحب۔
ذکر حبیب :۔ مولوی قدرت اللہ صاحب صحابی
تقریر حفظان صحت :۔ ڈاکٹر مظہر الحق صاحب

½۱۲ تا ½۱ وقفہ برائے کھانا۔ ½۱ سے ½۲ تک نماز ظہر و عصر

تیسرا اجلاس

½۲ سے ½۴ تک زیر صدارت شیخ عبد الحی صاحب

تلاوت قرآن پاک :۔ محمد شفیع خان
ذکر حبیب :۔ مولوی عبد الواحد صاحب صحابی
نظم :۔ نعیم احمد صاحب
تقریر انصار اللہ کی ذمہ داریاں :۔ میجر شمیم احمد صاحب

سوال و جوابات : حاضرین سوال کریں گے اور قاضی محمد اسلم صاحب بابو اللہ داد خانصاحب۔ چوہدری احمد مختار صاحب۔ مولوی عبد المالک خانصاحب جواب دیں گے

½۴ بجے تا ۶ بجے ورزشی مقابلہ جات ۶ بجے سے ½۶ بجے تک نماز مغرب و عشاء

چوتھا اجلاس

۷ بجے شام جلسہ مصلح الموعود ـــــ بعد از اختتام جلسہ مصلح الموعود۔ وقفہ۔ و کھانا

دوسرا دن ۲۱ فروری بروز اتوار

۴ بجے تا ½۵ بجے۔ نماز تہجد و ذکر الٰہی
½۵ تا ۷ بجے۔ نماز فجر باجماعت
درس قرآن پاک۔ بابو اللہ داد خانصاحب
درس حدیث شریف مولوی عبد المالک خانصاحب
درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ مولوی عبد الحمید صاحب

۷ بجے تا ½۸ وقفہ برائے ناشتہ۔ ½۸ بجے سے ½۱۰ بجے۔ مقابلہ دینی معلومات

(۱) انصار (۲) خدام جج صاحبان (۱) بابو اللہ داد خان صاحب (۲) مکرم قیس مینائی صاحب (۳) مکرم قاضی محمد اسلم صاحب (۴) مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب

مقابلہ امتحان۔ دینی معلومات تحریری و تقریری مجلس اطفال جماعت احمدیہ کراچی برائے اطفال (پرائمری و میٹرک) جج صاحبان چوہدری شریف احمد صاحب درانی۔ حافظ صاحب محمد شفیع خانصاحب بابو اللہ داد خانصاحب

پہلا اجلاس

(½۱۰ بجے تا ½۱۲ بجے) زیر صدارت۔ مکرم جناب چوہدری احمد مختار صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کراچی)

تلاوت قرآن کریم :۔ چوہدری ظفر الحسن صاحب
نظم :۔ مولوی صدر دین صاحب کھوکھر

(ریکارڈ تقاریر) مکرم جناب مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری و مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس

خطاب اطفال و مربی اطفال و ناظم اطفال۔ تقریری مقابلہ جات (برائے انصار اللہ)

½۱۲ بجے تا ۲ بجے :۔ وقفہ برائے کھانا و نماز۔

دوسرا اجلاس

(۲ بجے تا ۴ بجے شام) زیر صدارت مکرم جناب قاضی محمد اسلم صاحب

۴

تلاوت قرآن کریم۔ نظم :۔ شیدا صاحب گجراتی۔ تقریر نظام خلافت کی اہمیت۔ بابو اللہ داد خانصاحب
تقریر خلافت احمدیہ کی برکات۔ مولانا عبد المالک خانصاحب۔ ۴ بجے تا ۶ بجے شام :۔ عصرانہ
(زیر صدارت حضرت صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب)

خطاب : جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب۔ ۶ بجے تا ۷ بجے تقسیم انعامات و خطاب : مکرم جناب صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ

دعا۔ الوداع

ملک فضل حق چیئرمین انتظامیہ بورڈ سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا وقارِ عمل

ساڑھے آٹھ بجے صبح سے ۲ بجے بعد دوپہر تک مسلسل کام کیا گیا

"احمدی نوجوانوں کے بے لوث جذبۂ عمل کی تقلید دوسری جماعتوں کے نوجوانوں کو بھی کرنی چاہیئے"

یہ وہ الفاظ ہیں جو کراچی کے مشہور صنعت کار اور بھوانی ٹیکسٹائل ملز کے جنرل مینیجر مسٹر ابراہیم بھوانی نے اس وقار عمل کو دیکھ کر قلمبند کئے۔ جو مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے ۱۷ جنوری بروز اتوار "فضل عمر چیریٹیبل ڈسپنسری" واقع مارٹن روڈ کی توسیعی عمارت کی چھت ڈالنے کے لئے منایا تھا۔ سال نو کا یہ پہلا وقار عمل تھا۔ جو مجلس کراچی کے زیر اہتمام منعقد ہوا تھا۔ اور جسکا استقبال خدام نے نئے جوش اور نئے ولولہ سے کیا تھا۔

اس وقار عمل میں ۱۵۰ سے زائد خدام نے جناب سید غلام مرتضیٰ شاہد صاحب چیف انجینئر کی زیر ہدایت ½۸ بجے صبح سے ۲ بجے بعد دوپہر تک مسلسل کام کے بعد انجینئروں کے اس اندازے کو غلط کر دکھایا۔ کہ یہ کام شام تک مکمل نہیں ہو سکتا۔

کراچی کے سرکاری ملازمین کی اس کالونی میں یہ پہلا نظارہ تھا۔ جبکہ سرکاری افسر۔ ڈاکٹر۔ وکیل تاجر طلبا اور دوسرے نوجوان مزدوروں کی طرح کام کرتے ہوئے فخر محسوس کر رہے تھے حیرت و استعجاب میں ڈوبے ہوئے کالونی کے مکین یہ تسلیم کرنے کے لئے تیار ہی نہ تھے۔ کہ چند منٹ قبل بہترین لباس پہن کر آنیوالے یہ نوجوان جن میں سے بعض موٹر کاروں۔ ٹیکسیوں اور موٹر سائیکلوں پر آئے تھے سیمنٹ۔ بجری اور گارے کی ٹوکریوں کو اٹھانے۔ گرانے اور بچھانے کے لئے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کریں گے۔ راہگیر اپنی مصروفیتوں کو بھول کر "اپنی مدد آپ کرو" کے جذبہ کی عملی مثال کی دید میں کھو جاتے تھے۔ اور اپنی منزل کی یاد آتے پر جب وہ قدم آگے بڑھاتے تھے تو اللہ اکبر کے نعروں میں دنیا ما فیہا سے بے خبر اور مصنوعی شرم کو بالائے طاق رکھکر مٹی اور گارے سے کھیلنے والے ان دیوانوں کو بے ساختہ خراج تحسین کہے بغیر نہیں رہ سکتے تھے۔

یہ توسیعی عمارت جو تین کمروں پر مشتمل ہے مجلس کی اس پہلی ڈسپنسری کو جسکا سنگ بنیاد حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ فروری ۱۹۵۸ء کو رکھا تھا چھوٹے پیمانہ پر ہسپتال میں تبدیل کر کے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ان مبارک کلمات کا کچھ حصہ پورا کر دے گی کہ "کراچی میں مجلس کے ہسپتالوں کا کیا حال ہے"

اس وقار عمل کے ذریعہ اس عمارت کی چھت جو سامان نہ ملنے کے باعث نامکمل کھڑی تھی۔ ڈال دی گئی ہے بنیادوں کی کھدائی سے لیکر چھت تک کے تمام مراحل خدام نے خود وقار عمل کر کے سرانجام دیئے ہیں۔ اس کام کی نگرانی محترم سید غلام مرتضیٰ شاہد صاحب کی زیر ہدایت مرزا نذیر احمد صاحب نائب قائد مجلس۔ بابو ثناء اللہ صاحب ایس۔ ڈی۔ او۔ اور محبوب احمد صاحب اوورسیئر کرتے رہے۔ اس موقعہ پر قائمقام امیر محترم میجر شمیم احمد صاحب۔ جرمن نومسلم ناصر نکوسکی۔ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب آف عدن مولانا عبد المالک خاں صاحب مربی سلسلہ۔ چوہدری فیض عالم صاحب سکرٹری تحریک جدید عام اور دوسرے متعدد احباب جماعت سارا وقت مقام اجتماع پر موجود رہے اور وقار عمل میں حصہ لیا۔

مارٹن روڈ ایریا سے بنیادی جمہوریت کے انتخاب میں کامیاب شدہ امیدواروں نے بھی اس وقار عمل میں خدام کو کام کرتے دیکھا اور انتہائی تعریفی کلمات کا اظہار کیا۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کو خدمت احمدیت کے لئے ان تھک اور بے لوث محنت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں

اور تقریری مقابلے

ربوہ ۹ر فروری :- جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں اپنی روایتی شان کے ساتھ ۹ر فروری کو شروع ہوئیں۔ پونے چار بجے بعد دوپہر مولوی غلام باری صاحب سیف نے کھیلوں کا افتتاح فرمایا۔ مولوی صاحب موصوف کی افتتاحی تقریر کے بعد فٹ بال کا میچ قاضی نعیم الدین اور قریشی مبارک احمد کی ٹیموں کے درمیان ہوا۔ مقابلہ بہت سخت تھا۔ لیکن بالآخر قاضی نعیم الدین کی ٹیم ایک گول سے جیت گئی۔ اور لئیق احمد کو سپیشل انعام کا مستحق قرار دیا گیا:-

رات کو عربی و اردو تقریری مقابلے ہوئے۔

۱۰ر فروری :- دوسرے دن صبح ۹ بجے پروگرام شروع ہوا۔ نماز ظہر کے وقفہ تک ہونے والی کھیلوں کے نتائج یہ ہیں:-

دوڑ ۱۱۰ گز :-	احمد نثار اول	محی الدین دوم
” ۴۴۰ گز :-	” ”	” ” ”
لمبی چھلانگ :-	اوّل محی الدین	دوم یوسف عثمان
اونچی چھلانگ :-	اوّل عمر حجہ	دوم محی الدین
گولہ پھینکنا :-	اوّل محمد عیسیٰ	دوم عبدالباسط
کلائی پکڑنا :-	اوّل محمد عیسےٰ	دوم لطیف احمد
رنگ پیئرز :-	اوّل محی الدین و یوسف عثمان۔	دوم جمیل الرحمٰن رفیق و مبارک احمد جمیل۔
والی بال ” :-	اوّل مرزا محمد سلیم و عبدالعزیز پرویز۔	دوم داؤد احمد حنیف و راجہ نصیر احمد
رنگ سنگلز :-	اوّل محی الدین	دوم مبارک احمد جمیل
بیڈمنٹن سنگلز :-	اوّل ” ”	دوم قاضی نعیم الدین

نماز کے وقفہ کے بعد دو بجے تا تین بجے کبڈی کا پروگرام تھا۔ یہ میچ بھی بہت دلچسپ تھا۔ محمد اکبر افضل صاحب نے فرائض منصفی سرانجام دیئے۔ کبڈی میں مرزا محمد سلیم کی ٹیم جیت گئی۔ داؤد احمد حنیف کو سپیشل انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔

کبڈی کے بعد سٹاف اور طلبہ جامعہ احمدیہ کے درمیان والی بال کا میچ ہوا۔ جو بہت دلچسپی سے دیکھا گیا۔ طلباء کامیاب رہے۔ اس کے بعد بیڈمنٹن پیئرز کے مقابلے شروع ہوئے۔ جس میں محی الدین و قاضی نعیم الدین اوّل اور محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ و محترم مولوی غلام باری سیف دوم رہے۔ یہ پروگرام ۵ بجے تک جاری رہا۔

۱۱ر فروری :- صبح دو بجے مبارک احمد جمیل اور سید داؤد احمد انور کی ٹیموں کے درمیان باسکٹ بال کا میچ ہوا۔ اس میچ میں میدان مبارک احمد جمیل کے ہاتھ رہا۔ ان کی ٹیم پانچ کے مقابلے میں بارہ پوائنٹ پر جیت گئی۔

اس کے بعد طلبہ و اولڈ بوائز کے درمیان والی بال کا میچ ہوا۔ اس مقابلے میں اولڈ بوائز کی ٹیم جیت گئی پھر جامعہ کی ٹیموں کے درمیان والی بال کے میچ ہوئے جس میں مرزا محمد سلیم کی ٹیم اوّل اور محمد عیسےٰ کی ٹیم دوم رہی۔ مرزا محمد سلیم اختر کو شاندار کھیل کی وجہ سے سپیشل انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔

والی بال کے بعد کراس کنٹری ریس ہوئی۔ جس میں رشید محمد سیفی اوّل اور داؤد احمد حنیف دوم رہے۔ نماز ظہر کے وقفہ کے بعد دو بجے آخری پروگرام شروع ہوا۔ سب سے پہلے میوزیکل چیئرز ریس ہوئی جس میں داؤد احمد حنیف اوّل اور قریشی مبارک احمد دوم رہے۔

اس کے بعد سٹاف کی دوڑ ہوئی جس میں محمد اقبال صاحب اوّل اور محمد صدیق صاحب دوم رہے۔ پھر اولڈ بوائز کی دوڑ ہوئی جس میں احسان الٰہی صاحب اوّل اور مسعود احمد صاحب حیدرآبادی دوم رہے اس کے بعد تین ٹانگ کی دوڑ ہوئی۔ جس میں محی الدین و قریشی محمد اسلم اور مبارک احمد جلیل و محمد علی دوم رہے اس کے بعد سائیکل ریس کا پروگرام شروع ہوا۔ اس میں محی الدین اوّل اور راجہ نصیر احمد دوم رہے۔ سائیکل ریس کے بعد روک دوڑ شروع ہوئی جو بہت دلچسپ کھیل تھا۔ اس دوڑ میں محمد یوسف ناصر اوّل اور قریشی مبارک احمد دوم رہے۔ آخر میں محمد عثمان صاحب چینی نے چینی کھیل کا مظاہرہ کیا۔

اس پروگرام کے بعد محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے محترم مولانا ابو العطاء صاحب کی خدمت میں جو اس پروگرام کی صدارت فرما رہے تھے۔ ایڈریس پیش کیا۔ جس کے بعد مولانا صاحب موصوف نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اور بعد میں صدارتی تقریر کے بعد اجتماعی دعا فرمائی۔ پچھلے سال کی طرح امسال بھی محی الدین کو بہترین ایتھلیٹ قرار دیا گیا:- (نامہ نگار)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

رپورٹ آمد چندہ تعمیر فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

بابت ماہ اکتوبر ۱۹۵۹ء تا دسمبر ۱۹۵۹ء

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کے لئے جن بہنوں یا لجنات کی طرف سے چندہ آیا ہے ان کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ آئندہ انشاء اللہ باقاعدگی کے ساتھ ہر ماہ کا گوشوارہ شائع کیا جاتا رہے گا۔ لجنات اپنا چندہ بھجواتے ہوئے چندہ دہندگان کے نام بھی ساتھ بھجوایا کریں۔ تاکہ ان کے اسماء شائع کر دیئے جایا کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ)

نمبر شمار	نام معطی	رقم وصول شدہ
۱	از لجنہ احمد نگر	۰ — ۸ — ۰
۲	” لاہور	۲۵ — ۰ — ۰
۳	” حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	۶ — ۱۲ — ۰
۴	” حیدرآباد سندھ	۲۰ — ۰ — ۰
۵	” منٹگمری	۲ — ۰ — ۰
۶	” راولپنڈی	۱۶۰ — ۱۲ — ۰
۷	” کبیروالہ ضلع ملتان	۲ — ۸ — ۰
۸	” ربوہ	۲۵ — ۱۴ — ۹
۹	مکرمہ خورشید اسماعیل صاحب معرفت چوہدری غلام قادر صاحب امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ	۱۰۰ — ۰ — ۰
	میزان	۳۴۳ — ۶ — ۹

دارالقضاء ربوہ کے ضروری اعلانات

مکرم چوہدری علی محمد صاحب مرحوم ولد چوہدری سلطان محمد صاحب آف مرالہ ضلع گجرات کے ورثاء نے درخواست کی ہے۔ کہ مرحوم نے جو رقم بسلسلہ خرید اراضی اسلام پور اسٹیٹ سندھ دی تھی۔ اس کی واپسی مرحوم کے لڑکے چوہدری نصیر احمد صاحب متعلم فورتھ ایر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ذریعہ کر دی جائے۔ اس درخواست پر چوہدری شاہ محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مرالہ کی تصدیق ہے۔ مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء بتائے گئے ہیں۔ (۱) محترمہ بی بی صاحبہ بیوہ (۲) چوہدری محمد شریف صاحب (۳) چوہدری بشیر احمد صاحب (۴) چوہدری نذیر احمد صاحب (۵) چوہدری نصیر احمد صاحب (۶) چوہدری منیر احمد صاحب پسران (۷) شبیر احمد صاحب پسر نابالغ (۸) نسیم رحمت دختر نابالغہ (ان دونوں نابالغ بچوں کے سرپرست چوہدری نصیر احمد صاحب برادر حقیقی نابالغان کو بقیہ تمام ورثاء نے مقرر کیا ہے) اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ اس کے بعد چوہدری نصیر احمد صاحب موصوف کو ملنے والی رقم دیدی جائے گی۔ اسی طرح چوہدری صالح محمد صاحب ولد چوہدری سلطان محمد صاحب و محترمہ راج بی بی صاحبہ دختر چوہدری خوشی محمد صاحب ساکنان مرالہ اور چوہدری محمد شفیع صاحب و غلام اللہ صاحب و عطاء اللہ صاحب پسران چوہدری غلام حیدر صاحب مرحوم ساکنان خوجیاں والی ضلع گجرات اور چوہدری رشید احمد صاحب ولد چوہدری غلام حیدر صاحب آف خوجیانوالی حال ای۔ ایس فون ٹاؤن لائلپور نے لکھا ہے کہ ہمارے حصے کی رقوم بھی چوہدری نصیر احمد صاحب مذکور کو دیدی جائیں۔ سو اگر کسی صاحب کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ دس یوم تک اطلاع دیدیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

۲۔ مکرم چوہدری فیروز دین صاحب اور مکرم چوہدری رسول بخش صاحب برادران حقیقی چوہدری حسین احمد صاحب ساکنان رائے پور ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے، کہ ہمارے بھائی مکرم چوہدری حسین احمد صاحب تاریخ ۲۴/۵/۵۹ فوت ہو چکے ہیں۔ مرحوم کی ایک رقم مبلغ -/۲۹۰ روپے بمد امانت تحریک جدید جمع ہے۔ مرحوم کا ہمارے سوا اور کوئی وارث نہیں ہے۔ اس لئے یہ امانتی رقم مرحوم کے حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ میں منتقل کر دی جائے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔ اس کے بعد کوئی عذر نہیں سنا جائیگا:-

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

فرانس ایٹمی تجربوں کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ وزیر دفاع کا اعلان

دُنیا بھر میں حکومت فرانس کے اقدام کی مذمت

پیرس ۱۵ فروری :- وزیر دفاع فرانس نے کل ایک پریس میں کہا کہ ابھی فرانس کو صحرائے اعظم میں مزید ایٹمی تجربے کرنے ہیں۔ حکومت فرانس ایسا انتظام کرنے کی متمنی ہے۔ کہ فرانس حملے کی طاقت پیدا کر جائے۔ اور اس کی فوج ایٹمی ہتھیاروں سے پوری طرح لیس ہو جائے۔

آپ نے کہا کہ فرانسیسی سائنسدانوں اور انجینئروں نے صحرائے اعظم میں پہلا ایٹمی دھماکہ کرکے بہت بڑا قدم اٹھایا ہے۔ لیکن اس دھماکے کو آخری منزل کی حیثیت حاصل نہیں بلکہ اسے پہلی منزل قرار دینا زیادہ مناسب ہوگا۔ وزیر دفاع نے کہا۔ صحرائے اعظم میں جس جگہ دھماکہ کیا گیا ہے۔ اس کے نواحی علاقوں سے فضائی کمپنیوں کو اپنے طیارے گزارنے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ لیکن انہیں خبردار کر دیا گیا ہے۔ کہ کوئی طیارہ تین ہزار میٹر سے کم بلندی پر نہ اُڑے۔ وزیر دفاع سے پوچھا گیا کہ آیا فرانس نے ہائیڈروجن بم تیار کر لیا ہے آپ نے جواب دیا کہ ابھی یہ مسئلہ زیر غور ہے

دنیا بھر میں مذمت

اس اثنا میں مختلف ملکوں کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ دنیا بھر میں فرانس کے اس اقدام کی مذمت کی جا رہی ہے۔ نیویارک سے اطلاع ملی ہے۔ کہ اقوام متحدہ کے ایشیاء افریقہ گروپ نے صحرائے اعظم میں ایٹمی دھماکے کے خلاف اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشول سے سخت احتجاج کیا ہے۔ اور فرانس کے اس اقدام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے منافی قرار دیا ہے۔ گروپ کی طرف سے سارے ایشیائی اور افریقی ملکوں میں قائم شدہ کمیٹیوں پر زور دیا گیا ہے۔ کہ وہ آئندہ منگل کو فرانس کے خلاف احتجاج کریں۔ اس کے علاوہ اپنی اپنی حکومتوں پر بھی زور دیں کہ وہ بھی فرانس کے اس اقدام کے خلاف احتجاج کریں۔ کمیٹیوں کو عام مظاہرے کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ قاہرہ میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ متحدہ عرب جمہوریہ نے اقوام متحدہ میں متعین اپنے نمائندے کو ہدایت کی ہے کہ وہ فرانس کے اس اقدام کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے ایشیاء افریقہ گروپ سے پورا تعاون کریں۔ افریقہ کے دوسرے ملکوں نے بھی اپنے اپنے نمائندوں کو ایسی ہی ہدایت بھیجی ہے۔ عرب لیگ کے ایک معتمد نے کل قاہرہ میں کہا۔ فرانس نے اقوام متحدہ کی واضح قراردادوں کے باوجود صحرا میں ایٹمی تجربہ کیا ہے۔ اس سے واضح ہو سکتا ہے۔ کہ فرانس اقوام متحدہ کی کس قدر مٹی پلید کر رہا ہے۔ آپ نے کہا فرانس کا یہ اقدام امن پسند ملکوں کے لئے چیلنج ہے۔ امن پسند ملکوں کو الجزائر کے لئے زیادہ سے زیادہ امداد بہم پہنچا کر یہ چیلنج قبول کرنا چاہیئے۔ دمشق سے اطلاع ملی ہے۔ کہ ایک ہزار کے قریب شامی طلبہ اپنی کلاسوں سے باہر نکل آئے۔ اور انہوں نے "فرانس مردہ باد" "جرائم پیشہ ڈیگال مردہ باد"۔ "ایٹم بم دنیا کے ضمیر کیلئے چیلنج ہے" کے نعرے لگائے۔

مسٹر خروشیف، وزیر اعظم روس نے کل نئی دہلی میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے فرانس کے اقدام پر افسوس کا اظہار کیا۔ جس نے صحرائے اعظم میں ایٹمی دھماکہ کیا ہے۔ آپ نے کہا میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ جنیوا کی بات چیت پر اس دھماکے کا کوئی بڑا اثر پڑیگا۔ آپ نے کہا میرا خیال یہ ہے جنرل ڈیگال اور فرانسیسی عوام بھی بین الاقوامی کشیدگی کے مخالف ہیں

لندن کی اطلاع سے پتہ چلا ہے۔ کہ دو سو کے قریب اشخاص نے فرانسیسی سفارت کے سامنے مظاہرہ کیا اُنہوں نے احتجاج کرنے کے لئے جھنڈے اور تختیاں اٹھا رکھی تھیں۔ جن پر مختلف نعرے لکھے ہوئے تھے۔ بعد میں برطانیہ کے مشہور فلسفی برٹ رینڈرسل نے سفیر فرانس کو ایک احتجاجی مراسلہ پیش کیا۔

دعویدار مہاجرین کو اعظم خان کی یقین دہانی

حیدر آباد ۱۵ فروری لفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں وزیر بحالیات نے کہا ہے اگر ایک دفعہ دعویدار مہاجرین کے اطمینان کے مطابق الاٹمنٹ کی توثیق ہو جائے گی تو اس کی تنسیخ کی اجازت نہیں دی جائیگی اور نہ ہی ایسے حالات میں زمین کے تبادلے کی اجازت ہوگی

جنرل اعظم خاں کل حیدر آباد کے ریسٹ ہاؤس میں دعویدار مہاجرین سے ان کی شکایات کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے دعویدار مہاجرین کو متنبہ کیا کہ انہیں ایسے لوگوں سے گمراہ نہیں ہونا چاہیئے جو ان سے غلط فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ نے انہیں مشورہ دیا کہ خود غرض لوگوں کے آلہ کار نہ بنیں کیونکہ اس قسم کے لوگ ان کے دوست نہیں

آپ نے کہا کہ ہر شخص سے انصاف کیا جائے گا اور اگر کسی جگہ کسی شخص سے بے انصافی ہوئی ہوگی تو اس کے معاملے پر پورا غور کیا جائے گا تاکہ بے انصافیوں کا ازالہ ہو سکے

آپ نے یہ بھی یقین دلایا کہ کسی کو بے دخل بھی نہیں کیا جائے گا۔ آپ نے کہا دعویدار مہاجرین کی آبادکاری کا کام حکومت کی اس پالیسی کے عین مطابق کیا گیا ہے کہ بحالیات کے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیا جائے جس سے سابق حکومتیں قاصر رہی ہیں

آپ نے کہا انقلابی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کا تہیہ کئے بیٹھی ہے عوام کو بھی حکومت سے پورا تعاون کرنا چاہیئے تاکہ ان کے مسائل حل ہو جائیں

ہمیں اناج کا ایک دانہ بھی درآمد نہیں کرنا چاہیئے

"زمین کا کوئی ٹکڑا آبپاشی کی سہولتوں سے محروم نہیں رہیگا"

لاہور ۱۵ فروری لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خان وزیر خوراک و زراعت نے کہا ہے۔ اب خوراک کے مسئلے کو سب مسائل پر ترجیح دی جائے گی۔ تاکہ ہمیں یہ یقین حاصل ہو جائے۔ کہ ہمارا ملک خوراک کی ساری ضروریات داخلی وسائل سے پوری کرے گا۔ اور ہمیں باہر سے اناج کا ایک دانہ بھی درآمد کرنا نہیں پڑیگا۔

جنرل اعظم خان حیدر آباد سے لاہور پہنچ کر ریلوے سٹیشن پر نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے کہا ملک کو غذا کے سلسلے میں خود کفیل بنانے کے لئے حکومت نے متعدد سکیمیں تیار کر رکھی ہیں۔ اور اب ہمیں یہ دیکھنا ہے۔ کہ اراضی کا کوئی چپہ بھی ایسا نہ رہے جسے آبپاشی کی سہولتیں حاصل نہ ہوں۔ آپ نے کہا حکومت نے متعدد سکیمیں تیار کر رکھی ہیں۔ اور اب ہمیں یہ دیکھنا ہے۔ کہ اراضی کا کوئی چپہ بھی ایسا نہ رہے جسے آبپاشی کی سہولتیں حاصل نہ ہوں۔ آپ نے کہا حکومت نے جو منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس کی تکمیل کے بعد پاکستان نہ صرف غلے کے لحاظ سے خود کفیل ہو جائے گا۔ بلکہ وہ غلہ برآمد کرکے زرمبادلہ کمانے کے قابل ہو جائیگا۔ وزیر خوراک نے کہا کاشتکاروں کو زیادہ غلہ پیدا کرنے کے سلسلے میں ہر طرح کی سہولتیں فراہم کرنی چاہئیں۔ ان کیلئے بہتر قسم کا بیج کیمیائی کھاد اور مالی امداد بہم پہنچانے کے علاوہ ان کے لئے ماہرین کی امداد کا بھی انتظام کرنا چاہیئے۔ اگر کاشتکار ان سہولتوں اور رعائتوں کے باوجود اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کریں تو وہ قوم اور ملک کے آگے جوابدہ ہونگے۔ حکومت یہ چاہتی ہے۔ کہ چند سال کے اندر اندر آبپاشی کے علاقوں میں زرعی پیداوار دوگنی ہو جائے۔ اور جن زمینوں کو آبپاشی کی سہولتیں میسر نہیں انہیں بھی زیر کاشت لایا جائے تاکہ ملک کے لئے اناج کی زیادہ سے زیادہ مقدار فراہم کی جا سکے۔ آپ نے کہا خوراک کا مسئلہ صرف اسی صورت میں حل ہو سکتا ہے۔ کہ اسے قومی سطح پر حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور عوام اس سلسلے میں حکومت سے پوری طرح تعاون کریں۔ ملک اقتصادی لحاظ سے اسی صورت میں مستحکم ہو سکتا ہے :-

صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کی نشری تقریر

(بقیہ صفحہ اوّل)

متعلق آپ سے کھلی باتیں کرنے کا خواہاں ہوں۔ میرا فرض ہے کہ ملک کے لئے آئین مرتب کراؤں تاکہ مارشل لاء ہٹایا جا سکے۔ میں خود بھی آئین تیار کرانے کے لئے ٹائم ٹیبل وضع کر سکتا تھا۔ لیکن میں نے دو وجوہ کی بناء پر اس کے لئے آپ کی منظوری حاصل کرنا ضروری سمجھا (۱) بنیادی جمہوریتیں ہم میں سے ہر ایک سے براہ راست تعلق رکھتی ہیں آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ آئین کی ترتیب کے ہر مرحلے میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔

(۲) میں اپنے ہم وطنوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ انہیں ہی اس ملک میں اقتدار اعلیٰ حاصل ہے۔ لہٰذا ملک کی سب سے بڑی شخصیت کو بھی ان سے منظوری حاصل کرنی چاہئیے۔ صدر نے کہا بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات اور صدارتی بیلٹ صرف میری اس کوشش کی ایک علامت کی حیثیت رکھتے ہیں کہ آزادی اور رازداری کے ساتھ ووٹ دینے کا جو پیدائشی حق عوام کو حاصل ہے وہ اس سے مستفید ہوں۔ یہ ہمارے لئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے اگر ایک دفعہ پاکستانی عوام اس طریقہ سے ووٹ دینا سیکھ جائیں اور متعلقہ افسر اس طریقہ پر عمل کرنے کو اہمیت دینے لگیں تو ہمیں پورا یقین ہو جائے گا کہ ملک کا انتظام ملک کے قانون کے عین مطابق ہو سکے گا۔ میں نے اسی خیال کو پیش نظر رکھ کر سب سے پہلے رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو اس طریقے کا تابع بنایا ہے تاکہ میں اپنے ہم وطنوں کے دل میں جمہوریت کا صحیح جذبہ پیدا کر سکوں اور ان کے ذہنوں میں قانون کا نا قابل تنسیخ احترام جا گزیں کر سکوں۔ قانون بھی عوام کی طرح اعلیٰ اقتدار رکھتا ہے اور کسی کو قانون کے مقابلے میں بلند تر حیثیت حاصل نہیں ہو سکتی۔

صدر نے کہا جب ہم اپنے حقوق کی باتیں کریں۔ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا بھی احساس کرنا چاہئیے اور اگر کوئی مجھ سے پوچھے تو میں ذمہ داریوں کو حقوق پر اوّلیت دوں گا۔ کیونکہ جب تک افراد قوم ملک کی طرف سے عائد شدہ ذمہ داریاں پوری نہیں کریں گے انہیں اس امر کی کوئی توقع نہیں رکھنی چاہئیے کہ ان کے حقوق کی حفاظت کی جائے گی۔ یہ ذمہ داریاں وطن پرستی۔ اتحاد۔ دیانت داری۔ ایثار خود داری سخت محنت۔ تعمیری کام اور دوسرے ہم وطنوں سے انصاف کرنے پر مشتمل ہیں۔ یہ صفات اسی صورت میں ہمارے الفاظ تخیلات اور اقدامات میں نئی روح پھونک سکتی ہیں کہ ہمارے اعمال تنگ نظری اور علاقائی نظریات سے بلند و بالا رہیں اور صرف قومی خصوصیات پر مبنی ہوں۔

فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں منتخب صدر کی حیثیت سے اپنے عہدہ کا حلف کل اٹھائیں گے

ملک کے طول و عرض میں صدر کے انتخاب پر اظہارِ مسرت و اطمینان

راولپنڈی ۱۶ فروری فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں پاکستان کے پہلے جمہوری منتخب صدر کی حیثیت سے بدھ سترہ فروری کو گیارہ بجے صبح راولپنڈی میں اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں گے۔ پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر محمد منیر ان سے حلف اٹھوائیں گے۔ اس تقریب میں شریک ہونے کے لئے آج متعدد اصحاب کے نام دعوت نامے جاری کر دیئے گئے۔ دستور کے مطابق صدارتی کابینہ صدر کی خدمت میں استعفا پیش کر دے گی۔ اس کے بعد صدر مملکت از سر نو اپنی کابینہ تشکیل کریں گے۔

اس دن ملک بھر میں عام تعطیل رہے گی

کل صدارتی کابینہ کی طرف سے صدر کو بھاری اکثریت سے کامیاب ہونے کی وجہ سے ہدیہ تہنیت پیش کیا گیا اور ان کی درازی عمر کے لئے دعا کی گئی تاکہ پاکستان ان کی رہنمائی میں ترقی کرے اور ہر قسم کی خرابی سے ہمکنار ہو۔

پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق ناصرات الاحمدیہ کا امتحان

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے لجنات اماء اللہ ۲۰ر فروری کو پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق ناصرات الاحمدیہ کے امتحان کا بھی انتظام کریں امتحان کے پرچے لجنات کو بھجوائے جا رہے ہیں۔ پرچے کم تعداد میں چھپوائے گئے ہیں۔ لجنات حسب ضرورت کے مطابق ان کی نقول تیار کر لیں یا بچیوں کو پرچہ لکھوا دیا جائے — امتحان لینے کے بعد پرچے فی الفور سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کو بھجوائے جائیں (جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

درخواست دعا: برادرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب سابق مبلغ ہانگ کانگ جلسہ سالانہ کے بعد سے مختلف عوارض میں بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (ظہور احمد باجوہ)

یوم مصلح موعود کے موقعہ پر باسکٹ بال ٹورنامنٹ

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مصلح موعود کے بابرکت موقعہ پر تعلیم الاسلام کالج کے ماتحت آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ ہو رہا ہے جس میں مندرجہ ذیل ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں

اے لیگ	بی لیگ
(۱) ٹی۔ آئی۔ کالج اے	(۲) ٹی۔ آئی کالج کلب
(۳) جامعہ کلب	(۴) ٹی۔ آئی کالج بی
(۵) ٹی۔ آئی۔ ہائی سکول	(۶) جامعہ

پروگرام حسب ذیل ہوگا

نمبر	ٹیم		ٹیم	تاریخ	وقت
(۱)	کالج کلب	ورسز	کالج بی	۱۸ر فروری	چار بجے شام
(۲)	کالج اے	ورسز	جامعہ کلب	" "	پانچ بجے شام
(۳)	کالج کلب	ورسز	جامعہ	۱۹ "	۹ بجے صبح
(۴)	کالج اے	ورسز	ہائی سکول	" "	۱۰ بجے صبح
(۵)	کالج بی	"	جامعہ	" "	چار بجے شام
(۶)	جامعہ کلب	ورسز	ہائی سکول	" "	پانچ بجے شام
(۷)	یونیک کلب	ورسز	اے لیگ جیتنے والی ٹیم	۲۰ر فروری	۹ بجے صبح

(۸) فائینل میچ بیس فروری کو تین بجے شام شروع ہوگا۔ جو اے لیگ جیتنے والی ٹیم اور بی لیگ جیتنے والی ٹیم کے درمیان کھیلا جائیگا۔ شائقین حضرات سے شمولیت کی درخواست ہے۔ (سیکرٹری)

ربوہ میں حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب کا ورود

(بقیہ صفحہ اوّل)

محلہ جات، پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ، امام صاحب مسجد مبارک، افسر صاحب مہمان خانہ، دیگر افسران صیغہ جات، کارکنان، طلبہ جامعہ احمدیہ دوسرے احباب الغرض مقامی آبادی کے ہر طبقہ کے اصحاب شامل تھے۔ سب نے نہایت گرمجوشی کیساتھ حضرت مولوی صاحب کا استقبال کیا۔ اور آپ کے جوان سال بچے کی وفات پر دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ حضرت مولوی صاحب اس موقع پر صبر کا کامل نمونہ نظر آتے تھے۔ گو استقبال کرنے والوں میں سے اکثر احباب کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ اور اس بات کا زبردست احساس تھا کہ محترم مولوی صاحب کو اپنے بچے کی بیماری کے ایام میں پاکستان آنے کے لئے پاسپورٹ نہیں مل سکا۔ مولوی صاحب ملکی تقسیم کے بعد پہلی دفعہ ربوہ تشریف لائے ہیں۔ اور اس طرح ان کے بے شمار دوستوں اور عزیزوں کو انہیں قریباً تیرہ سال کے بعد ملنے کا موقعہ ملا ہے۔ آپ چند روز ربوہ میں قیام فرما رہینگے۔

اعلان ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ماسٹر بشیر احمد صاحب ایس۔ وی۔ ٹیچر ہائی سکول عارف والا کے گھر لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام کرشن احمد تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔

(نثار احمد عارف والا ضلع منٹگمری)

درخواست دعا

میں احباب اکرام سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیوں کو دور فرمائے۔

(ریاض احمد اختر ابن حافظ عبدالعزیز صاحب مرحوم)